گھر میں جھانکنے پر آنکھ پھوڑنے والی حدیث پر عمل کا حکم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3115

تاریخ اجراء: 21 ربیع الاول 1446ھ / 25 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

روایت ہے کہ اگر کوئی شخص تیرے گھر میں (کسی سوراخ یا جنگلے وغیرہ سے) تم سے اجازت لیے بغیر جھانک رہا ہو اور تم اسے کنکری مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اس حدیث پر عمل کرنا کیسا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

یہ حدیث پاک مختلف کتب احادیث میں موجود ہے، احناف کے نزدیک اس سے مراد ہرگز یہ نہیں ہے کہ اگر کوئی کسی کے گھر میں بلا اجازت جھانکے تو اس کی آنکھ پھوڑ دی جائے کہ یہ تو شرعاً خود ممنوع ہے بلکہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سخت ممانعت فرمانے اور ڈانٹ ڈپٹ کے لیے ہے یعنی حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سخت انداز میں اس لئے ممانعت فرمائی تاکہ لوگ اس سختی کو سمجھ کر اس فعل سے باز رہیں لہٰذا اس حدیث پر عمل یوں تو کیا جائے گا کہ لوگوں کے گھروں میں بلا اجازت جھانکنے والے کو سخت سرزنش کی جائے لیکن آنکھ پھوڑنا یا اس کو قتل کرنا، اس کی اجازت نہیں۔

بخاری شریف میں ہے: ”عن أبي هريرة، قال: قال أبو القاسم صلى الله عليه وسلم: «لو أن امرأ اطلع عليك بغير إذن فخذفته بعصاة ففقأت عينه، لم يكن عليك جناح“ ترجمہ: حضرت سیدنا ابو ہریرہ سے روایت ہے، حضرت ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کوئی شخص تیرے گھر میں تم سے اجازت لیے بغیر جھانک رہا ہو اور تم اسے کنکری مارو جس سے اس کی آنکھ پھوٹ جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ (صحیح البخاری، رقم الحدیث 6902، ج 9، ص 11، دار طوق النجاۃ)

علامہ ملا علی قاری علیہ الرحمۃ مرقاۃ میں لکھتے ہیں: ”فالحديث محمول على المبالغة في الزجر“ ترجمہ: تو یہ حدیث زجر میں مبالغہ پر محمول ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، ج 06، ص 2298، دار الفکر، بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں: "بغیر اجازت کسی کے گھر میں جھانکنا وہاں بلا اجازت داخل ہو جانے کی طرح ہے جیسے وہ ممنوع ہے ایسے ہی یہ ممنوع کہ اس میں گھر والوں کی بے پردگی ہے۔اس عبارت سے معلوم ہو رہا ہے کہ یہ فرمان عالی ڈانٹ ڈپٹ جھڑک کے لیے ہے آنکھ پھوڑ دینے کی اجازت کے لیے نہیں کیونکہ کسی کے گھر میں بلا اجازت چلے جانے پر اس کا قتل یا آنکھ پھوڑ دینا جائز نہیں کر دیتا، جیسے جان جان کے عوض ہے ایسے ہی آنکھ آنکھ کے عوض۔" (مرآۃالمناجیح،ج05،ص252،نعیمی کتب خانہ، گجرات)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net